پروفیسر ڈاکٹر حاسی کرنالی

۸ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ ، ۱۷- دسمبر ۱۹۹۹ء، جمعۃ المبارک

ابنِ امیر شریعت جناب عطاء المحسنؒ کی یاد میں

اگر ہو جوہر ذاتی بہ شکل استعداد
متاعِ فخر ہے دنیا میں نسبت اجداد

اسی کی ایک تجلی تھے شاہ جی اپنے
وہ جس گھرانے کی ہے علم و فضل پر بنیاد

ہے جو "امیر شریعت" کا فیضِ دانش ودیں
اسی کو بانٹ رہے تھے بہ مسند ارشاد

اس آفتابِ ہدایت کی اِک شعاعِ منیر
ہے جس کا نورِ مسلسل دل و نظر کی کشاد

بہار ہو کہ خزاں اس سے پھول چنتے تھے
ہمیشہ فیض رساں تھا وہ گلستانِ مراد

تھا ان کا علم بھی نافع، عمل بھی صالح تھا
پُر از وقار گزاری ہے صد مبارکباد

وہ عبدِ صابر و شاکر، وہ پیکرِ تسلیم
ہر امتحان میں اللہ کی رضا پر شاد

فروغِ دین و شریعت کی راہ و منزل میں
زفکر تابہ عمل ان کی زندگی تھی جہاد

الٰہی ان کے نقوشِ عمل رہیں روشن
یہ "مرکز" اہل طلب سے سدا رہے آباد

قاری محمد مسلم غازی (کراچی)

"گرامی عصر، نازشِ خطاب"

۱۹۹۹ء

مولانا سید عطاء المحسن بخاری مرحوم و مغفور (ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ)

اہلِ دیں کا تھا قافلہ سالار
اس کے دم سے تھی عظمتِ احرار

وہ بخاریؒ کی آنکھ کا تارا
صاحبِ علم و فکر و خوش اطوار

بزمِ یاراں میں نرم خو تھا وہ
اہلِ طاغوت کے لئے تلوار!

نسلِ سادات کا وہ چشم و چراغ
کیا طبیعت تھی اس کی باغ و بہار

تھا رگوں میں جو خون مصطفوی
عظمتِ دیں کا تھا علم بردار

آج دنیا سے ہو گیا رخصت!
خادمِ دیں وہ مردِ خوش گفتار

گفتگو میں عجب فصاحت تھی
علم و دانش کا تھا وہ اک مینار

شارحِ دیں، مفسر قرآں!
عابدِ رب ، وہ مردِ شب بیدار

جانشین وہ خطیب اعظمؒ کا
حق کا کرتا تھا برملا اظہار

چل دیا ہے وہ آج سوئے عدم
ڈھانپ لے اس کو رحمتِ غفار